مرتکب کون تھے؟ ۸۰ فی صد عورتیں اور بچے، ۲۰ فی صد بوڑھے مرد۔ جوان محاذوں پر روسی فوجوں میں شامل جرمنی کے خلاف لڑ رہے تھے۔ جب وہ محاذ سے واپس آئے' ان کے ساتھ بھی یہی سلوک ہوا۔ جہاں غداری کا الزام بالکل ہی مضحکہ خیز تھا' وہاں ''تحفظ'' کے نام پر یہی ساری کارروائی کی گئی۔

جن مسلمانوں کے جذبہ اور وجود کو یہ سارے مظالم نہ بجھا سکے' اور جنھوں نے زار روس کی فوجوں کو نصف صدی تک روکے رکھا' وہ یلسن کی ناکارہ فوجوں کے قابو میں کیسے آجائیں گے؟

چیچن جہاد جاری رکھیں گے' اور روس کو اپنی فاش غلطی کی بہت بھاری اور تباہ کن قیمت ادا کرنا پڑے گی۔ معیشت پہلے ہی خستہ اور زار و نزار ہے' اس میں دراڑیں بڑھتی جائیں گی۔ سیاسی خلفشار پہلے ہی زیادہ ہے' اب وہ مزید شکست و ریخت کا شکار بنے گا۔ جمہوریت کے قیام کے سنہرے خواب بکھر گئے ہیں۔ روس ایک ملک کا نام نہیں' یہ ۸۹ نسلی ریاستوں کا مجموعہ ہے۔ ان میں سے ہر ایک کسی نہ کسی درجہ میں آزادی کی خواہاں ہے۔ ان کو متحد رکھنا مشکل سے مشکل ہوتا جائے گا۔

لیکن اصل ٹائم بم تو خود قفقاز کا علاقہ ہے۔ اسی کے تصور سے' روس ہی نہیں' سارا مغرب خائف ہے۔ ہفت روزہ اکنامسٹ (۱۴ جنوری' ۹۵) نے سوال کیا ہے: ''اور کتنے دوسرے چیچنیا؟''۔ کتنے لوگوں کو معلوم ہے کہ چیچنیا سے متصل جنوبی ریاست داغستان میں اسلام کی خوشبو حضرت عثمان ؓ کے زمانہ میں پہنچ گئی تھی۔ دریائے اولگا کے کناروں پر ۶ ریاستیں ہیں جو قدرتی وسائل سے مالا مال ہیں۔ باشقرستان (آبادی ۴۰ لاکھ)' تاتارستان (۳۸ لاکھ)' اودمورطیہ (۱۶ لاکھ)' موردوویہ (۱۰ لاکھ)' ماری ایل (۸ لاکھ) کال ماتیکیا (۳ لاکھ)۔ ان کے پاس تیل ہے' مواصلات اور پائپ لائنیں ہیں' معدنیات کی بے حد و حساب دولت ہے' اور ---- تقریباً ۲ کروڑ مسلمان بھی ہیں (وسیع نسل کشی اور دربدری کے باوجود)۔ اگرچہ روسیوں کی نو آبادکاری کے ذریعہ ان کا تناسب ۴۰ تا ۶۰ فی صد کر لیا گیا ہے' چیچن مسلمان اور ان کی روح جہاد! اس کا علاج کس کے پاس ہے۔ شمال میں کاریلیا' کومی' اور یاقوتیا کی ریاستیں بھی ہیں۔ وہ بھی آزادی کے لیے بے چین ہیں۔ چیچنیا کے شمال و جنوب میں چھوٹی چھوٹی ۶ مسلمان جمہوریتیں اس کے علاوہ ہیں' جہاں جہاد کی رو چلتی جا رہی ہے۔ اکنامسٹ کے مطابق: روسی حملے کا بدترین نتیجہ یہ برآمد ہو سکتا ہے کہ پورے قفقاز میں جہاد کی آگ بھڑک سکتی ہے''۔

مغربی ممالک اگر مگرمچھ کے آنسو بہا رہے ہیں تو اس کی اصل وجہ یہی ہے ---- چیچن مسلمانوں کا صفایا ہو جائے' روح جہاد بھڑکنے کا خطرہ نہ رہے' اس سے زیادہ خوشی کی بات کیا ہو سکتی ہے۔ غم اس کا نہیں کہ روس گروزنی میں شہریوں کو وسیع پیمانہ پر ہلاک کر رہا ہے' غم و غصہ اس کا ہے کہ روسی فوج اتنی نالائق اور نااہل کیوں ثابت ہوئی کہ یہ جنگ اتنی طویل ہو گئی۔ بوسنیا کی طرح چیچنیا میں بھی اب